Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف بہار

بنام

دی سیکرٹریٹ اسسٹنٹ سکسفول ایکزیمنیز یونین 1986 ودیگران

تاریخ فیصلہ: 8 اکتوبر، 1993

[ایم۔ این۔ وینکٹا چالیا، چیف جسٹس اور ڈاکٹر اے۔ ایس۔ آنند، جسٹس]

قانون ملازمت

بہار ریاستی ماتحت خدمات - سیکرٹریٹ میں اسسٹنٹس کے عہدے پر تقرری - منتخب فہرست میں شامل امیدوار، چاہے وہ تعیناتی کا حق حاصل کریں۔

بہار اسٹیٹ ماتحت خدمات سلیکشن بورڈ نے بے روزگار گریجویٹس سے حکومت بہار کے سیکرٹریٹ اور دیگر منسلک دفاتر میں اسسٹنٹ کے عہدے پر تعیناتی کے لیے درخواستیں طلب کیں جو سال 86-1985 تک خالی آسامیوں میں تھیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں میں سے 309 کو تقرریاں دی گئیں، جب کہ حکومت کی جانب سے مشتہر کردہ 357 آسامیوں کے مقابلے میں۔ عام زمرے میں 50 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے اور جن کے نام سلیکٹ لسٹ میں تھے، ان امیدواروں کو پینل میں شامل کیا گیا اور مزید آسامیاں رہائی کی توقع میں انتظار کرایا گیا۔ فہرست میں شامل امیدواروں نے نتائج کی اشاعت کی تاریخ پر دستیاب خالی آسامیوں کے خلاف تعیناتی کے لیے ریاستی حکومت کے سامنے نمائندگی کی۔ نمائندگی مسترد کر دی گئی۔ ریاستی حکومت نے 8.8.91 پر بورڈ کو سیکرٹریٹ اسسٹنٹ کی تعیناتی کے لیے ایک نیا اشتہار جاری کرنے کے لیے ایک خط جاری کیا۔ پینل میں شامل کیے گئے منتخب افراد جنہیں مقرر نہیں کیا گیا تھا، انہوں نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں ان کی تقرری کی ہدایت طلب کی گئی۔ عدالت عالیہ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نے بورڈ کو ہدایت کی کہ وہ 1990 میں نتائج کے اعلان کے بعد پینل میں شامل کیے گئے منتخب امیدواروں کی فہرست سے 1991 تک خالی آسامیوں کو پر کرے۔

ریاست کی طرف سے خصوصی اجازت [ترجیحی] کے ذریعے اپیل کو نمٹانا، یہ عدالت۔

قرار دیا گیا کہ: 1.1. ایک شخص جو منتخب کیا جاتا ہے، اکیلے پینل میں شامل ہونے کی وجہ سے، تعیناتی کا کوئی ناقابل عمل حق حاصل نہیں کرتا ہے۔ فہرست میں شامل کیا جانا، تقرری کے لیے زیادہ سے زیادہ اہلیت کی ایک شرط تصور کیا جا سکتا ہے، اور اپنے آپ میں انتخاب یا مقرر ہونے کا ایک ذاتی حق پیدا کرنے کے مترادف نہیں ہے جب تک کہ متعلقہ سروس قاعدہ اس کے برعکس نہ کہے۔

1.2. فوری معاملے میں، عدالت عالیہ کی طرف سے 1991 تک خالی آسامیوں کے خلاف قابلیت لسٹ میں ان کی حیثیت کے مطابق پینل میں شامل امیدواروں کی تعیناتی کے لیے دی گئی ہدایات مناسب نہیں تھیں۔ چونکہ 1987 سے کوئی امتحان منعقد نہیں ہوا ہے، اس لیے تقرریوں کے لیے مقابلہ کرنے کے اہل ہونے والے افراد کو امتحان دینے کے موقع سے انکار کر دیا گیا تھا اور عدالت عالیہ کی ہدایت ان کی غلطی کے بغیر انہیں متعصبانہ طور پر متاثر کرے گی۔

1.3. اشتہار کی اشاعت کے دو سال بعد امتحان منعقد کرنے اور انتخاب کرنے کے لیے امتحان کے انعقاد کے تقریباً تین سال بعد نتیجہ کا اعلان کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ریاست کی لاپرواہی نے کامیاب امیدواروں کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریاست سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اس طرح کے آرام دہ انداز میں کام نہ کرے اور خدمات میں تعیناتی کے لیے انتخاب کے معاملے کو اس طرح کے معقول انداز میں پیش کرے۔

شنکر سن دش بنام یونین آف انڈیا، [1991] 3 ایس۔ سی۔ 47 اور سیتا پرساد و دیگران بنام ریاست بہار و دیگران، [1992] 3 اسکیل 361۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5298، سال 1993۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے C.W.J.C نمبر 2912/91 میں 11-10-91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پی پی راؤ اور بی بی سنگھ۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے گووندا مکھوٹی، اے شاران، انیل تیواری، ایس پی سنگھ اور ارشد احمد۔

عدالت کا فیصلہ ڈاکٹر آنند جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔

بہار اسٹیٹ ماتحت خدمات سلیکشن بورڈ (جسے اس کے بعد 'بورڈ' کہا جاتا ہے) نے اشتہار نمبر 11/85 جاری کیا جس میں بے روزگار گریجویٹس سے سیکرٹریٹ اور حکومت 12 بہار کے دیگر منسلک دفاتر میں اسسٹنٹس کے عہدے پر تعیناتی کے لیے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اشتہار میں کہا گیا تھا کہ سال 1985-86 تک کی خالی آسامیاں امتحان کے انعقاد کے بعد پر کی جانی تھیں۔ تاہم، خالی آسامیوں کی تعداد کو مطلع نہیں کیا گیا تھا۔ امتحان نومبر 1987 میں ریاست کے اندر مختلف امتحانی مراکز پر منعقد کیا گیا تھا۔ تاہم امتحان کا نتیجہ صرف جولائی 1990 میں شائع ہوا۔ عملہ اور انتظامی اصلاحات کے محکمے میں جوائنٹ سکریٹری کی طرف سے بورڈ کے سکریٹری کو جاری کردہ ایک مراسلے کے ذریعے، خالی آسامیوں کو ایک ٹیبل شدہ فارم میں تقسیم کیا گیا، جس میں اس وقت موجود خالی آسامیوں کی کل تعداد 357 بتائی گئی تھی۔ بورڈ کی تاریخ 31.7.1990 کی سفارش پر، امتحان میں کوالیفائی کرنے والوں میں سے 309 امیدواروں کو تقرری دی گئی۔ عام زمرے میں 50 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے اور جن کے نام سلیکٹ لسٹ میں تھے، ان امیدواروں کو پینل میں شامل کیا گیا اور ریاست کی طرف سے مزید آسامیاں رہائی کی توقع میں انتظار کرایا گیا۔ چونکہ 31.12.1988 تک دستیاب خالی آسامیوں کا انکشاف نہیں کیا گیا تھا یا جانچ کے باوجود بورڈ کو مطلع نہیں کیا گیا تھا، اس لیے مزید تقرری نہیں کی جا سکی۔ جن امیدواروں نے 1985 میں شائع ہونے والے اشتہار کے جواب میں ملازمت کے لیے درخواست دی تھی اور 1990 میں نتیجہ کے اعلان کے بعد اپنی قابلیت کی ترتیب میں سلیکٹ لسٹ میں لائے جانے کے بعد منتخب اور پینل میں شامل کیے گئے تھے، ان کی توقعات اور امیدیں جھوٹی اور مایوس پائی گئیں۔ انہوں نے نتائج کی اشاعت کی تاریخ پر دستیاب خالی آسامیوں کے خلاف تعیناتی کے لیے ریاستی حکومت کی نمائندگی کی۔ ان کی نمائندگی کو مسترد کر دیا گیا۔ 8.8.1991 پر ریاستی حکومت کی طرف سے ایک خط جاری کیا گیا تھا جس میں بورڈ سے سیکرٹریٹ اسسٹنٹ کی تعیناتی اور نئے مسابقتی امتحان کے انعقاد کے لیے تازہ اشتہار جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ متاثرہ پینل میں شامل منتخب افراد نے، اس کے مطابق، دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 291/91 کے ذریعے پٹنہ کی عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور ان کی تقرری کے لیے ہدایت طلب

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی۔عدالت عالیہ میں رٹ درخواست گزاروں کی طرف سے ایک عرضی دائر کی گئی تھی کہ چونکہ ریاست کی طرف سے سالوں سے عام عمل اور طریقہ کار پر عمل کیا جارہا تھا کہ نتائج کی اشاعت کی تاریخ تک دستیاب خالی آسامیوں کو قابلیت لسٹ میں لائے گئے امیدواروں کے ذریعے پر کیا گیا تھا، اس لیے سلیکٹ لسٹ میں شامل تمام امیدوار 1990 میں نتائج کی اشاعت کی تاریخ پر موجود خالی آسامیوں کے خلاف تقرری کے حقدار تھے۔دوسری طرف ریاست کی درخواست یہ تھی کہ اگرچہ 1985-90 کی مدت کے دوران خالی آسامیوں کی تعداد پیدا ہوئی تھی لیکن اکیلے اس حقیقت سے منتخب فہرست میں شامل امیدواروں کو 1988 کے بعد پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کے خلاف تعیناتی یا دعوی ایڈجسٹمنٹ کا کوئی حق نہیں مل سکتا تھا۔

عدالت عالیہ نے محسوس کیا کہ 1985 کے بعد کوئی نیا اشتہار نہیں آیا تھا؛ کہ 1987 میں منعقدہ امتحان کا نتیجہ 1990 میں اعلان کیا گیا تھا؛ کہ موجودہ آسامیاں موجود تھیں اور پینل میں شامل امیدوار اپنی تقرریوں کی توقع میں بغیر کسی غلطی کے انتظار کر رہے تھے۔لہذا، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا:

> "اس لیے موجودہ مقدمے کے عجیب وغریب حالات پر غور کرتے ہوئے، ہم ضمیمہ 16 مورخہ 8.8.91 کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور فریقین کے درمیان انصاف کرنے اور ان نوجوان گریجویٹس کو نہ چھوڑنے کے لیے، ہم بورڈ کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ ان درخواست گزاروں کے ناموں کی سفارش سیکرٹریٹ اسسٹنٹ کے عہدوں پر تعیناتی کے لیے قابلیت لسٹ میں ان کی سنیارٹی کے مطابق موجودہ خالی آسامیوں کے مطابق کریں جو ان کے نتائج کی اشاعت کی تاریخ یعنی جولائی 1990 کو دستیاب ہیں۔"

عدالت عالیہ نے 1990 میں نتائج کے اعلان کے بعد پینل میں شامل کیے گئے منتخب امیدواروں کی فہرست سے 1991 تک خالی آسامیوں کو پر کرنے کی بھی ہدایت کی۔

ریاست بہار نے موجودہ اپیل کے ذریعے عدالت عالیہ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔

12.5.1992 پر، مقدمے کے حقائق اور حالات پر غور کرنے اور فریقین کے قابل وکیل کو سننے کے بعد، ہم نے درج ذیل حکم دیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"ہم مسٹر راؤ کے اس موقف سے متفق نہیں ہیں کہ پورا متنازعہ فیصلہ غلط ہے اور اس پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔تاہم، ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ نوٹس جاری کیا جانا چاہیے جس میں جواب دہندگان سے پوچھا جائے کہ فیصلے کے اس حصے کے خلاف خصوصی اجازت کیوں نہیں دی جاسکتی ہے جو 1991 تک کی تمام خالی آسامیوں کو 1987 میں ہونے والے امتحان میں حاضر ہونے والے امیدواروں کی فہرست سے پر کرنے کی ہدایت کرتا ہے اور متنازعہ فیصلے میں ترمیم کیوں نہیں کی جاسکتی ہے تاکہ صرف 31.12.88 تک پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کے حوالے سے فعال رہے۔چونکہ جواب دہندگان پہلے ہی وکیل کے ذریعے پیش ہورہے ہیں،اس لیے وہ مقدمے کے اس پہلو سے پہلے ہی اتفاق کرسکتے ہیں۔قابل عمل پائے جانے کی موجودہ حالت میں کیس کو بالآخر نمٹادیا جاسکتا ہے۔

31.12.88 تک دستیاب خالی آسامیوں کی تعداد کے حوالے سے کچھ تنازعہ ہے۔فریقین اس سوال سے متعلق مزید حلف نامے داخل کرسکتے ہیں۔"

ہم نے متنازعہ فیصلے کے اس حصے پر روک لگانے کی ہدایت کی جس کے تحت ریاست 1989، 1990 اور 1991 کے سالوں میں پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کو پر کرنے پر مجبور تھی۔تاہم،اس عدالت کی طرف سے 1988 تک موجود خالی آسامیوں کو فوری طور پر پر کرنے کے لیے 12.5.92 پر ہدایات جاری کی گئیں۔

جوابی بیانات اور تردیدی جوابات داخل کیے جاچکے ہیں لیکن خالی آسامیوں کی اصل تعداد کے حوالے سے الجھن برقرار ہے اور اس معاملے پر فریقین کے درمیان سنگین تنازعہ ہے۔

اس نقطہ نظر میں جو ہم لینے کی تجویز کرتے ہیں، ہمیں اس جھگڑے کو حل کرنے یا بار میں کی گئی تفصیلی عرضیوں پر غور کرنے کے لیے خود کو حراست میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اب یہ اچھی طرح طے ہوچکا ہے کہ جو شخص منتخب کیا گیا ہے وہ اکیلے پینل میں شامل ہونے کی وجہ سے تعیناتی کا کوئی ناقابل عمل حق حاصل نہیں کرتا ہے۔ایمپینلمنٹ تعیناتی کے مقاصد کے لیے اہلیت کی ایک بہترین شرط ہے،اور اپنے آپ میں انتخاب یا مقرر ہونے کا ایک ذاتی حق پیدا کرنے کے مترادف نہیں ہے جب تک کہ متعلقہ سروس قاعدہ اس کے برعکس نہ کہے۔(شنکرسن دش بنام یونین

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آف انڈیا، [1991] 3 ایس سی سی 47 اور سبیتا پرساد و دیگران بنام ریاست بہار و دیگران ، [1992]3 اسکیل 361 دیکھیں۔

اس لیے ہماری رائے ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے 1991 تک خالی آسامیوں کے خلاف میرٹ لسٹ میں ان کی حیثیت کے مطابق پینل میں شامل امیدواروں کی تعیناتی کے لیے دی گئی ہدایات مناسب نہیں تھیں اور انہیں برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ چونکہ 1987 سے کوئی امتحان منعقد نہیں ہوا ہے، اس لیے تقرریوں کے لیے مقابلہ کرنے کے اہل ہونے والے افراد کو امتحان دینے کے موقع سے انکار کر دیا گیا تھا اور عدالت عالیہ کی ہدایت ان کی غلطی کے بغیر انہیں متعصبانہ طور پر متاثر کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی 1985 میں اشتہار دی گئی آسامیوں کے لیے 1987 میں امتحان منعقد کرنے اور تقریباً تین سال بعد 1990 میں نتیجہ اعلان کرنے میں ریاست کی لاپرواہی کی وجہ سے کامیاب امیدواروں کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریاست سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اس طرح کے آرام دہ انداز میں کام نہ کرے اور خدمات میں تعیناتی کے لیے انتخاب کے معاملے کو اس طرح کے معقول انداز میں پیش کرے۔ ہمیں اس صورتحال پر اپنی ناخوشی درج کرنی چاہیے۔ اشتہار کی اشاعت کے دو سال بعد امتحان منعقد کرنے اور امتحان کے انعقاد کے تقریباً تین سال بعد نتیجہ کا اعلان کرنے اور 1985 اور 1991 کے درمیان کوئی نیا اشتہار جاری نہ کرنے یا انتخاب کرنے کے لیے امتحان منعقد نہ کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ ریاستی حکومت کم از کم اس کے بعد بہتر طریقے سے کام کرے گی زائد چونکہ مسٹر راؤ، زائد فاضل سینئر وکیل نے ہماری تشویش کا اظہار کیا ہے زائد ہمیں اس کے مطابق ریاستی حکومت کو مشورہ دینے کا یقین دلایا ہے، ہم اس مرحلے پر اس پہلو پر مزید کچھ نہیں کہتے ہیں۔

حقیقت کی صورتحال اور مقدمے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے قابل سینئر وکیل مسٹر پی پی راؤ کی طرف سے مطلع کیے جانے کے بعد کہ بڑی تعداد میں خالی آسامیاں ہیں جن کو پر کرنا ضروری ہے، جو حکم ہمیں مناسب لگتا ہے وہ عدالت عالیہ کے مورخہ 1 کے فیصلے میں بھی ترمیم کرتا ہے جس میں فیصلے کے اس حصے کو الگ کر دیا گیا ہے جس میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، سال 1989، 1990 اور 1987 1991 میں منعقدہ امتحان میں حاضر ہونے والے امیدواروں کی فہرست میں سے۔ ہم اس کے مطابق، فیصلے کے اس حصے کو الگ کرتے ہیں لیکن 31.12.1988 تک موجود خالی آسامیوں کو پر کرنے سمیت دیگر تمام

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

معاملات میں فیصلے کو برقرار رکھتے ہیں۔ مزید برآں، فریقین کے درمیان انصاف کرنے اور مساوات کو متوازن کرنے کے لیے، ہم درج ذیل ہدایات جاری کرتے ہیں:

(i) اپیل کنندہ ریاست بہار اس فیصلے کی تاریخ سے 4 ہفتوں کے اندر اسسٹنٹس کے عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کرنے کا اشتہار جاری کرے گی۔

(ii) یہ کہ اشتہار ان خالی آسامیوں کی کل تعداد کی نشاندہی کرے گا جو اصل میں موجود ہیں اور 31.12.1993 تک عملہ میں پیدا ہونے کا امکان ہے جنہیں پر کرنا ضروری ہے۔ اس طرح، موجودہ خالی آسامیوں کے علاوہ، سال 1989-1992 31.12.93 تک ممکنہ خالی آسامیاں بھی پر کی جانے والی خالی آسامیوں کی تعداد کی نشاندہی کرتے ہوئے شامل کی جائیں گی۔

(iii) کہ 1987 کے امتحان کے ان امیدواروں کے حق میں عمر کی حد میں نرمی کی جائے گی جنہوں نے اس امتحان میں 40 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے، تاکہ وہ نئے امتحان میں شرکت کر سکیں، اگر وہ چاہیں۔

(iv) انتخاب کا عمل بشمول امتحان کے انعقاد اور سلیکٹ لسٹ کی اشاعت، درخواستیں طلب کرنے والے اشتہار/نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے 9 ماہ کی مدت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔

(v) کہ سلیکٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد، تقرریاں سلیکٹ لسٹ کی اشاعت کی تاریخ سے 4 ہفتوں کے اندر کی جائیں گی۔

(vi) کہ ریزرویشن وغیرہ سے متعلق اصول کیے جانے والے انتخاب پر لاگو ہوں گے۔

مندرجہ بالا ترمیم اور ہدایت کے ساتھ، اپیل کو نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل نمٹا دی گئی۔